



سوال

دروازہ کھولنے کے لئے نماز توڑ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا دروازہ کھولنے یا ٹیلی فون سننے کے لئے نماز توڑنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لئے یہ لازم ہے کہ نماز مسجد میں باجماعت ادا کریں۔ اگر آپ کسی عذر کی وجہ سے لیٹ ہو گئے اور پھر آپ نے نماز کو شروع کر دیا۔ تو کسی دستک دینے والے یا ٹیلی فون کی گھنٹی بجنے کی وجہ سے نماز توڑنا جائز نہیں ہے۔ لیکن جب دستک دینے والا دے دے کر پریشان کر دے تو اضطراب اور پریشانی سے بچنے کے لئے نماز توڑنا جائز ہے۔ بشرط یہ کہ آپ حالت نماز ہی میں دروازہ نہ کھول سکتے ہوں اور نہ آپ کے سوا کوئی اور دروازہ کھولنے والا موجود ہو

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 391

محدث فتویٰ